Assignment No: 01

Name: Irum Mumtaz Khan
Batch: 066

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

Start with the summary of the answer as the introduction

1۔ اسلام سے کیا مراد ہے؟

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو کہ "سلم" سے نکلا ہے جسکے معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اسلام کے لفظی معنی اطاعت کرنے، سپرد کرنے اور جھکنے کے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کو اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرتے ہوئے اسکی اطاعت کرنا اور اسکے آگے جھکنے کا نام اسلام ہے۔ اسلام کے اصطلاحی معنی اللہ کے احکامات کو مانتے ہوئے امن میں داخل ہونے کے ہیں یا اپنی خواہشات اللہ کی مرضی کے تابع کرنے کو اسلام کہتے ہیں۔

اسلام قرآن کی روح سے:

قرآن کی روح سے اسلام اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ دین ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

Try to add the Arabic of quranic ayats

"اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین صرف اسلام ہے" (3:19)

قرآن پاک میں اسلام کی اہمیت کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوگا اسکی دنیا و آخرت میں جزا ہے اور جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ ارشاد ربانی ہے:

"اور جو اپنا منہ اللہ کی طرف جھکا دے اور نیکوکار ہو تو بے شک اس نے مضبوط کڑا تھام لیا اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کاموں کی انتہا" (31:22)

• اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"
(3:85)

اسلام احادیث کی روشنی میں

اسلام کی فضیلت احادیث میں بھی بیان کی گئی ہے کیونکہ اللہ نے اپنے پیارے محبوب حضرت محمدؐ کو اس زمین پر اپنا نائب اور خلیفہ بنا کر بھیجا جنہوں نے اسلام کی تمام تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر انسانیت کو ایک بہترین نمونہ دیا۔

- حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ اسلام سے کیا مراد ہے تو آپؐ نے جواب دیا:
"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ ایک اللہ اور اسکے رسول کی گواہی دینا اور دوسرا ارکان کا قائم کرنا۔"

- ایک اور جگہ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے کہا:
"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ اول گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔"

اسلام مختلف علماء کی روشنی میں:

مولانا صدر الدین اصلاحی
اپنی کتاب "اسلام ایک نظر میں" اسلام کے بارے میں لکھتے ہیں: "اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ عقائد اور عبادات"

- بقول امام غزالی: "اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔"

- ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "اسلام کا تعارف" میں اسلام کے بارے میں کہتے ہیں: "اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضرت محمدؐ پر نازل ہوا۔"

اسلام کی خصوصیات:

اسلام کے نمایاں پہلو، خصوصیات بے انتہا ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

- کتاب الہی کا حامل دین
- توحید کا بیان
- عقیدہ رسالت کا حامل دین
- عالمگیر دین
- آسان دین
- شرک کی نفی کرنے والا دین
- انسانیت کو فروغ دینے والا دین
- قومیت سے عاری دین
- اخوت کا درس دینے والا دین
- عملی دین
- اخلاقیات پر مبنی دین
- ~~کتاب الہی کا حامل دین~~
- ضابطہ حیات

1) کتاب الہی کا حامل دین:

اسلام ایک واحد دین ہے جس میں الہی کتاب یعنی قرآن مجید کا نزول ہوا جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود اٹھایا ہے اور یہ کتاب صرف اور صرف تمام عالموں کے مالک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ کسی انسان کی لکھی ہوئی کتاب نہیں ہے بلکہ کتاب الہی ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔

One reference I s enough for a single argument

ارشادِ ربانی ہے:

"ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (02:02)
یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں
اور نیکوکاروں کی لیے ہدایت ہے۔"

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس کتاب پر شک کرنے والوں کو واضح چیلنج دیا ہے:

"کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے جی سے بنا لیا تم فرماؤ کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مل سکیں سب کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔ تو اے مسلمانو اگر وہ تمہاری اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے علم ہی سے اترا ہے اور یہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا اب تم مانو گے" (11:13-14)

اسلام اس کتاب الٰہی کا حامل ہے جس میں کوئی شک نہیں کہ یہ اللہ کا کلام ہے جو اس نے اپنے بندوں کی طرف نازل کیا اور آج تک یہ محفوظ ہے کیونکہ اللہ نے اسکی حفاظت کا ذمہ خود اٹھایا ہے۔ سورۃ الحجر کی آیت نمبر ۹ میں اللہ نے فرمایا:

"یہ ذکر ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی اسکے نگہبان ہیں" (15:9)

2- توحید کا بیان

اسلام واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے اور توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کو حاصل ہے۔ ~~توحید کا بیسں~~ توحید سے مراد ہے کہ اللہ کی ذات واحد ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہر چیز کا اختیار اسی کے پاس ہے جیسا کہ رات دن کا ردل بدل کرنا، بھٹکے ہوؤں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لانا وغیرہ۔ اسی ہستی کے آگے انسان کیوں کر نہ جھکے اور خود کو حوالے کیوں کر رہے۔ توحید کی اعلیٰ مثال سورۃ اخلاص میں ملتی ہے:

"آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اسکی

CamScanner

کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اسکا جوڑ کا ہے۔"

اس سورت سے پتا چلتا ہے کہ اللہ اکیلا ہی ہے جو کہ خالق، مالک اور نظام ہستی کو چلانے والا ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور ساری کائنات کو تھامنے والا ہے، نہ اسکو اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔" (2:225)

توحید کے بیان سے ہی انسان پر یہ بات کھلتی ہے کہ صرف اللہ کی ذات عبادت کرنے کے لائق ہے۔ چنانچہ توحید دین اسلام کا ایک نمایاں پہلو ہے۔ جیسا کہ حدیث نبوی ہے:

"توحید اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔"

3۔ عقیدہ رسالت کا حاصل دین:

عقیدہ رسالت اسلام کی خصوصیات میں سے ایک نمایاں خصوصیت ہے چونکہ دین اسلام نے رسالت کا جو تصور دیا ہے وہ باقی مذاہب سے مختلف ہے۔ مثال کے طور پر اسلام کو رسالت کا تصور یہود و نصاریٰ کے تصور کی طرح نہیں ہے جو کچھ انبیاء پر تو ایمان رکھتے ہیں اور باقی کچھ انبیاء کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ جبکہ اسلام تمام انبیاء حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ تک سب پر ایمان لانے کا تصور دیتا ہے۔ تمام مسلمان ان سب انبیاء پر ایمان لائے ہیں اور اس بات پر بھی پختہ یقین رکھتے ہیں کہ حضرت محمدؐ خاتم النبیین ہیں۔

ارشادِ ربانی ہے:

رسول کی طرف جو اس کے رب نے نازل کیا اس پر وہ ایمان لایا ہے اور تمام مسلمان بھی سب

یہ سب ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اس کی کتاب پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے ہیں کہ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان ایمان لانے میں فرق نہیں رکھتے۔ (2 : 285)

اسلام کے اس رسالت کے تصور سے پتا چلتا ہے کہ مسلمان نہ صرف خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں بلکہ ان سے اول جتنے بھی انبیاء کرام گزرے ہیں ان پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

4۔ عالمگیر دین:

اسلام کی عالمگیریت بھی اسکی ایک خصوصیت ہیں کیونکہ محض کسی خاص علاقے یا نسل یا زمانے کیلئے نہیں ہے اور نہ ہی کسی محدود وقت کیلئے ہے۔ اسلام کی تعلیمات عالمی ہیں یعنی اول دن سے لے کر قیامت تک یہ تمام انسانیت کیلئے ہیں۔ یہ دین اسلام کا ایک معجزہ ہے کہ زمانے کے بدلنے کے بعد کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسلام کی تعلیمات اب اس زمانے پہ لاگو نہیں ہوسکتیں کیونکہ دین کا عالمگیر ہونے کا شرف صرف اور صرف اسلام کو حاصل ہے اس سے پہلے کہ جتنے بھی دین تھے وہ کسی خاص قوم اور علاقے کیلئے تھے۔ اسلام کسی خاص انسانی گروہ کیلئے نہیں ہے نہ ہی مسلمان پیدا ہونا اسکی شرائط میں ہے بلکہ جو کوئی جس عمر میں بھی کلمہ توحید پڑھ لے وہ مسلمان کہلاتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

"آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔" (5:03)

دین اسلام کے عالمگیر ہونے کا علم کتاب الہی سے ہی معلوم ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو "یا ایھا الناس" یعنی "اے لوگو"

Keep the description of a single heading a bit brief. 5-8 lines are enough

"یایھا الانسان / یایھا الناس" یعنی اے انسانو
سے مخاطب کر کے بلایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام انسان
والوں کیلئے قرآن مجید ورنہیں ہے۔ جیسا کہ نبی اکرم
کے بارے میں قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اے نبی آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو! میں
تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں" (7:158)
تاہم نبی اکرم نے دین اسلام کا
پیغام تمام عالم تبلیغ کے کرائے جس سے واضح
ہوتا ہے کہ اسلام ایک عالمی دین ہے۔

ج - آسان دین:

دین اسلام کو آسان، سادہ اور
فہم ہونا بھی اسکی ایک خصوصیت ہے۔ اسلام
کی تعلیمات ہر عقل رکھنے والے شخص کیلئے بہت
آسان ہیں کوئی بھی قرآن کو پڑھ کر اسکو
آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اسلام کی بنیاد اس
بات پر ہے کہ اللہ واحد ہے اسی نے اس کائنات
کو پیدا کیا اور اسلام کی اصل دعوت یہ
ہے کہ اللہ نے جو قوانین و فرائض بتائے ہیں ان
پر عمل پیرا ہو کر اللہ کی زمین پر اللہ
کے قانون کو جاری و ساری رکھا جائے۔
اسلام واحد دین ہے جو وضاحت اور
جامعیت کا حامل ہے۔ انسان زندگی کے
کسی بھی مرحلے کے بارے میں رہنمائی
حاصل کرنا چاہے مثال کے طور پر
نکاح، وصیت، وراثت وغیرہ تو قرآن
میں ان معاملات پر واضح اور جامع
معلومات موجود ہے۔

CamScanner

6- شرک کی نفی کرنے والا دین:

دین اسلام میں اللہ کے سوا کسی اور کو معبود بنانا یا اللہ کے ساتھ کسی عبادت میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔ اور قرآن پاک میں بہت سے مقامات پر ~~قرآن~~ شرک کو "ظلم عظیم" کہا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، بس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہے، بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں" (المومنون: 118)

اللہ کے ساتھ عبادت میں شریک ٹھہرانے والوں کے بارے میں اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے:

"بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور شرک سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا گناہ کا طوفان باندھا۔" (4:48)

اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے اور شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔

7- انسانیت کو فروغ دینے والا دین

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسانیت کے احترام، وفاء اور مساوات کا درس دیتا ہے۔ قرآن کریم کا موضوع ہی انسان ہے اور انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات ہونے کی فضیلت بخشی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ہم نے

ان کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے انھیں اپنی مخلوقات پر جنہیں ہم نے پیدا کیا فضیلت دے کر برتر بنا دیا۔ (17:70)

انسانی مساوات کی بہترین مثال حج کے موقع پر ملتی ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں، نسلوں اور زبانوں سے تعلق رکھنے والے ہر سال مکۃ المکرمہ میں ایک ہی لباس میں ملبوس حج ادا کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

اسلام میں انسانیت کے فروغ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے جیسا کہ انسانی جان کی حرمت، خودکشی کی ممانعت، انسانی عزت کی حرمت، حقوق و فرائض کا تحفظ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو بنیادی حقوق سے نوازا ہے جیسا کہ انسان کی پیدائش سے اس کے حقوق کا تعین کیا جاتا ہے کان میں اذان دینا، اچھا نام رکھنا، عقیقہ کرنا، رضاعت کے بارے میں ذکر، پرورش اور وراثت کے حقوق وغیرہ۔

اسلام کے عطا کردہ انسانی حقوق و فرائض کو ملحوظ خاطر رکھ کر کسی رنگ، نسل، علاقے اور قبیلے کی تفریق کے بغیر ایک متوازن معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔

8- **قومیت سے عاری دین:**

دین اسلام نے نسل، زبان اور رنگ کے فرق کو مٹا کر انسان کو ایک ہموار سطح پر کھڑا کیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

"ہم نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر اس کی نسل کو ایک حقیر پانی سے چلایا۔" (32:7-8)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک دوسرے پر برتری صرف اور صرف تقویٰ کی بنیاد پر دی ہے جیسا

Use marker to give references/examples

کہ سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 13 میں ارشاد ہوا:

"اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہارے خاندان اور قبیلے بنا دیے تاکہ ایک دوسرے کی شناخت کر سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننا باخبر ہے۔"

اسی طرح خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی کالے کو کسی گورے پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

اسلام کا قومیت سے بالاتر ہونا قرآن اور سنت سے واضح ہوتا ہے اور یہ اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت ہے۔

9۔ اخوت کا درس دینے والا دین

اخوت بھی انسان کا ایک نمایاں پہلو ہے۔ اخوت کی بہترین مثال ہجرت مدینہ سے ملتی ہے۔ مہاجرین کیلئے جس طرح انصار نے دریا دلی کا ثبوت دیا، خود ان کا بندوبست کیا اور جس طرح ان سے سلوک کیا اس سے ریاست مدینہ میں سب سے پہلے اخوت کے رشتے کی بنیاد پڑی۔ ارشاد ربانی ہے:

"انما المومنون اخوۃ" (49:10)

"بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

بقول علامہ اقبال:

" افسوس اس قوم کو کہتے ہیں جیسے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جوان بے تاب ہو جائے

10- عملی دین:

دین اسلام ایک عملی دین ہے جو
نہ صرف تعلیمات دیتا ہے بلکہ جو بھی اسلام کی
تعلیمات ہیں ان پر ~~نبی کریم~~ عمل پیرا
ہونے کیلئے نبی حضرت محمد ﷺ کو ~~بھی~~ اللہ تعالیٰ
نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔ اس سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ اسلام
صرف اور صرف ایمان لانے کا نام نہیں ہے بلکہ ان
پر عمل کرنا بھی اسلام کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ
نے تمام عمل قرآن مجید میں واضح کر دیے ہیں
کہ کون سے ایسے اعمال ہیں جو انسان کو جنت
تک لے کر جائیں گے اور کون سے اعمال انسان
کو دوزخ تک لے کر جائیں گے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

" اور صبح و شام اپنے رب کا نام یاد کرو اور
رات کے کچھ حصے میں اس سجدہ کرو اور
لمبی رات تک اس کی پاکی بیان کرو۔ (98-25،26)

سورۃ النجم کی آیت 39-40 میں اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے:

" انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش
کی اور بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھ لے گا۔"

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ انسان جو کچھ اس
عارضی زندگی میں اپنے اعمال کے ذریعے بو رہا
ہے اس کا پھل وہ آخرت کی زندگی میں ضرور
کاٹے گا۔ جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔"

دین اسلام کی ان تمام تر خصوصیات سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام ایک کامل دین ہے جس کی مثال ایک درخت کی مانند سی ہے۔ جیسا کہ درخت کا اصل مقصد تو پھل دینا ہوتا ہے مگر وہ بڑا ہو کر سایہ کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ اسی طرح اسلام کا بنیادی مقصد انسانوں کے لیے ہدایت و رہنمائی کا دروازہ کھولنا ہے تاکہ انسان اللہ کا قرب حاصل کرکے دنیا و آخرت میں فلاح پا سکے۔ مگر جب اسلام کی تعلیمات پر عمل کیا جاتا ہے تو وہ ہر اعتبار سے انسانیت کیلئے برکت اور افادیت کا باعث بن جاتا ہے۔ اور انسان جسمانی اور روحانی دونوں اعتبار سے ایک سکون اور امن والی زندگی بسر کرتا ہے۔

End the answer with conclusion.

Improve the references and the paper presentation part